عبارات اکابر کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

"عبارات اکابر" کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

اول

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (حصہ اول)
مصنف	صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی
کمپوزنگ	محمد ناصر الہاشمی حفظہ اللہ تعالیٰ
اشاعت باراول	مارچ 2005ء
اشاعت باردوم	فروری2008ء
اشاعت بارسوم	دسمبر 2012ء
ضخامت	410صفحات
قیمت	300روپے

ناشر:

مکتبہ اہل السنۃ پبلی کیشنز

گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ، دینہ ضلع جہلم

+92 321 76 41 096

+92 544 630 177

ahlusunnapublication@gmail.com

حضرت پیر صاحب نے اپنی مشہور کتاب ''**سیف چشتیائی**'' میں محمد بن عبدالوہاب نجدی کو مسیلمہ کذاب اور مرزا قادیانی کی صف میں شمار کیا ہے سیف چشتیائی صفحہ نمبر 20 گنگوہی صاحب نجدی کے عقائد کو عمدہ کہتے ہیں اور **تقویۃ الایمان** کا انداز بیان اس کی کتاب **التوحید** سے بالکل ملتا جلتا ہے لہٰذا پیر صاحب کے نزدیک جو حکم مسیلمہ کذاب کے ماننے والوں کا ہوگا وہی مرزائیوں کا ہوگا اور نجدی کے لئے اور اس کے پیروکاروں کے لئے بھی وہی حکم ہوگا۔

الافاضات الیومیہ میں اشرف علی تھانوی کا قول ہے کہ نجدی عقیدے میں اچھے ہیں سرفراز صاحب جو آج کل کے دیوبندیوں کے روح رواں ہیں **تسکین الصدور** میں فرماتے ہیں کہ نجدی کے بارے میں صحیح نظریہ وہی ہے جو گنگوہی کا ہے خالد محمود سیالکوٹی بھی دیوبندیوں کا اہل قلم ہے وہ بھی نجدی کا بڑا مدح سرا ہے گنگوہی کا ارشاد کئی بار نقل ہو چکا ہے کہ نجات اس کی یعنی گنگوہی کی اتباع پر موقوف ہے لہٰذا تمام دیوبندی اسی کے فیصلے کے پابند ہونگے ورنہ وہ ناجی نہیں بنیں گے۔ پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی رائے **تقویۃ الایمان** اور نجدی کے بارے میں واضح ہونے کے بعد کسی وہابی کو ان کا نام لے کر اہلسنت کو دھوکا دینے کی جرات نہیں ہوگی۔

جو حضرات **تقویۃ الایمان** کی خرافات کی تفصیل دیکھنا چاہتے ہوں وہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب **الکوکبۃ الشھابیہ** اور ''صدرالافاضل'' مولانا نعیم الدین مرادآبادی کی کتاب **اطیب البیان** کا مطالعہ کریں۔

تھانوی صاحب کا تقویۃ الایمان کے متعلق تاثر

دیوبندیوں کے حکیم الامت اشرف علی صاحب کو بھی اعتراف ہے کہ اس کتاب میں